مہر معجل کی ادائیگی سے پہلے شوہر و بیوی کے ملاپ کا حکم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-3125

تاریخ اجراء: 20 ربیع الثانی 1446ھ / 24 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نکاح میں مہر معجل لکھا ہو، تو کیا اس کی ادائیگی سے پہلے میاں بیوی کا ملاپ حرام و گناہ ہوتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر زوجہ کی رضامندی سے ازدواجی تعلق ہو، تو حلال ہے، البتہ مہر اگر معجل ہے یعنی خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہے، تو اس کی ادائیگی سے پہلے عورت کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے، تو وطی (ہمبستری) و مقدماتِ وطی (ہمبستری سے پہلے والے امور جیسے بوسہ لینا وغیرہ) سے شوہر کو باز رکھے، خواہ کل معجل ہو یا بعض اور شوہر کو حلال نہیں کہ عورت کو مجبور کرے، اگرچہ اس سے پہلے عورت کی رضامندی سے وطی و خلوت ہو چکی ہو یعنی یہ حق عورت کو ہمیشہ حاصل ہے، جب تک وصول نہ کرلے، لہٰذا اگر ایک دفعہ عورت نے ہمبستری کی اجازت دے دی اور ابھی تک مہر معجل ادا نہیں ہوا تو اس کی ادائیگی سے پہلے اب اگلی مرتبہ ہمبستری اور اس کے مقدمات سے عورت روک سکتی ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے "مہر تین قسم ہے: 1 معجل کہ خلوت سے پہلے مہر دینا قرار پایا ہے۔ اور 2 مؤجل جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔ اور 3 مطلق جس میں نہ وہ ہو، نہ یہ۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کچھ حصہ معجل ہو، کچھ مؤجل یا مطلق یا کچھ مؤجل ہو، کچھ مطلق یا کچھ معجل اور کچھ مؤجل اور کچھ مطلق۔ مہرِ معجل وصول کرنے کے لیے عورت اپنے کو شوہر سے روک سکتی ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ وطی و مقدمات وطی سے باز رکھے، خواہ کل معجل ہو یا بعض اور شوہر کو حلال نہیں کہ عورت کو مجبور کرے، اگرچہ اس کے پیشتر عورت کی رضامندی سے وطی و خلوت ہو چکی ہو یعنی یہ حق عورت کو ہمیشہ حاصل ہے، جب تک وصول نہ کرلے۔ یوہیں اگر شوہر سفر میں لے جانا چاہتا ہے تو مہرِ معجل وصول کرنے کے لیے جانے سے انکار کر سکتی ہے۔ یوہیں اگر مہرِ مطلق ہو اور وہاں کا عرف ہے کہ ایسے مہر میں کچھ قبل خلوت ادا کیا جاتا ہے تو اس کے خاندان میں جتنا پیشتر ادا کرنے کا رواج ہے، اس کا حکم مہرِ معجل کا ہے یعنی اس کے وصول

کرنے کے لیے وطی وسفر سے منع کر سکتی ہے۔اور اگر مہرِ مؤجل یعنی میعادی ہے اور میعاد مجہول ہے، جب بھی فوراً دینا واجب ہے۔ہاں اگر مؤجل ہے اور میعاد یہ ٹھہری کہ موت یا طلاق پر وصول کرنے کا حق ہے تو جب تک طلاق یا موت واقع نہ ہو وصول نہیں کر سکتی۔" (بہار شریعت، ج2، حصہ7، ص74،75، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net